



سوال

(889) حضرت علی سوال نے ایک جنگ میں تقسیم ہونے سے پہلے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے تو بخاری شریف میں دیکھی نہیں ویسے میرا خیال ہے کہ حدیث ہے اس میں ہے کہ حضرت علی سوال نے ایک جنگ میں تقسیم ہونے سے پہلے ہی اپنے لیے ایک لونڈی علیحدہ رکھ لی تو ایک صحابی نے اعتراض کیا کہ علی سوال نے نا انصافی کی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کو ڈانٹ دیا کہ تم علی سوال کی شکایت کیوں کرتے ہو معترض اس پر بھی اعتراض کرتا ہے کہ حضرت نے ایسا نہیں کیا ہوگا حدیث ہی غلط ہے۔ چوہدری عبدالرحمن مہارستراہ سیالکوٹ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری جلد دوم کتاب المغازی باب بعث علی بن ابی طالب ص ۶۲۳ کی زیر بحث حدیث میں صراحت موجود ہے کہ وہ لونڈی خمس (مال غنیمت کے پانچویں حصہ) سے حضرت علی سوال نے لی اور اعتراض کرنے والے صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”علی سے ناراض نہ ہو کیونکہ علی کا خمس میں حصہ اس (لونڈی) سے کہیں زیادہ ہے“ لہذا اس حدیث پر کوئی اعتراض نہیں۔ قرآن مجید کے دسویں پارے کی پہلی آیت مبارکہ میں خمس غنیمت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابتداروں کے حصہ کی تصریح موجود ہے اور حضرت علی سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابتدار ہیں تو آپ اس حدیث پر خواہ مخواہ نکتہ چینی کرنے والوں سے پوچھیں قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے متعلق ان کا کیا نظریہ ہے؟ آیا اس کو بھی غلط یا جھوٹی کہنے کو تیار ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 568



محدث فتویٰ